توثیق امام عاصم بن کلیب رحمہ اللہ

غیر مقلدین کی جانب سے ہونے والے اعتراضات کا تحقیقی تنقیدی جائزہ

از قلم شعیب اکرام حیاتی مرادآبادی الھندی

امام عاصم بن کلیب رحمۃ اللہ علیہ جمہور محدثین کے نزدیک ثقہ صدوق اور حجت راوی ہیں جس کی تفصیل پیش خدمت ہے۔

1-امام حافظ ابن سعد نے فرمایا" وکان ثقة یحتج به"(الطبقات الکبری المعروف طبقات ابن سعد،ج6،ص341)

2-امام احمد بن حنبل نے" ثقة " قرار دیا ہے۔(موسوعۃ اقوال الامام احمد،ج2،ص208/ العلل معرفة الرجال،ص201، تھذیب التھذیب،ج3،ص330/ تھذیب الکلام للمزی،ج13،ص538)

3-امام یحیٰی بن معین نے" ثقة مامون "قرار دیا ہے۔(موسوعۃ اقوال یحیٰی بن معین،ج3،ص14/ تھذیب التھذیب،ج3،ص330/ خلاصہ تھذیب الکمال،ص183/ شرح علل ترمزی،ص887/ تھذیب الکمال للمزی،ج13،ص538)

4-امام یعقوب بن سفیان الفسوی نے" ثقة " کہا ہے۔(المعرفۃ والتاریخ،ج3،ص95)

5-امام ابن حجر عسقلانی نے" صدوق رمیی بالارجاء " ۔(تقریب التھذیب،رقم3075)

6-امام ذہبی نے" ثقة ولیی الله ،صدوق،عابداً،ثقة،وکان فاضلاً،صالح،وکان من العباد الاولیاء،کان من الاولیاء۔(من تکلم فیہ وھو موثق،ص140/ الکاشف،ج2،ص521/ المغنی فی الضعفۃ،ج1،ص508/،میزان العتدال،ج2،ص324/ دیوان الضعفۃ،ص،204/ تاریخ الاسلام،ج3،ص6674)

7-امام ابو حفص ابن شاہین نے فرمایا" ثقۃ مامون **"۔(تاریخ الثقات، ص833 / معرفۃ الثقات، ج2، ص10)**

8-امام عبد الرحمن الشعیب نسائی"ثقۃ **"۔(تھذیب التھذیب، ج3، ص330 / خلاصہ تھذیب الکمال، ص183 / تھذیب الکلام للمزی، ج13، ص538)**

9-امام ابو داؤد نے فرمایا" اہل کوفہ میں سب سے افضل ہیں۔(تھذیب التھذیب، ج3، ص330 / تھذیب الکمال للمزی، ج13، ص538 / الکاشف، ص521)

10-امام ابن حبان نے فرمایا" ثقۃ ،من متقین الکوفیین **"۔(کتاب الثقات، ج6، ص35 / تھذیب التھذیب، ج3، ص330 / مشاہیر علماء الامصار، ج1، ص260)**

11-امام ابو حاتم رازی" صالح **"۔(کتاب جرح والتعدیل، ج6، ص350 / تھذیب الکمال للمزی، ج13، ص538 / الکاشف، ص)521**

12-امام حافظ ابن ملقن" ثقۃ صدوق **"۔(البدر المنیر، ج، ص601)**

13-امام احمد بن صالح مصری" ثقۃ مامون **"۔(۔(تھذیب التھذیب، ج3، ص330)**

14-امام ابن حجر عسقلانیؒ"صدوق---الخ**"۔(تقریب، ج1، ص286)**

15-علامہ صلاح الدین صفدیؒ "فاضل عابد**"۔(الوافی بالوافیات۔ج16، ص326)**

16-امام نور الدین الہیثمی"ثقۃ**"۔(مجموعہ الزوائد، ج6، ص298)**

17-امام شعبہ بن حجاج "ثقۃ"۔(تھذیب الکمال للمزی، ج13، ص539، الجرح والتعدیل للرازی، ج349،6-350، کتاب الثقات لابن حبان، ج7، ص356،)

کیونکہ غیر مقلدی زبیر علی زئی اور کفایت اللہ سنابلی کہتے ہیں کی امام شعبہ صرف ثقہ سے روایت کرتے ہیں۔ دیکھیں مقالات، ج1، ص432، انوار البدر، ص131 قدیم نسخہ، یزید بن معاویہ، ص676-677،)

اور غیر مقلد ابو اسحٰق الحوینی صاحب نے صحیح ابن جارود کی تخریج کرتے ہوئے امام عاصم بن قلیب کی روایات کی تصحیح کی ہے فلھٰذا اسحٰق آلحوینی کی نزدیق بھی ثقہ ہیں۔(غوث
المکدود، ج1، ص184، رقم196 / ج1، ص187، رقم202، ج1، ص1، ص191، رقم208)

غیر مقلد وصی اللہ عباس نے بھی ثقہ کہا ہے۔(حاشیہ العل معرفۃ، ص204)

غیر مقلد غلام مصطفی ظہیر امن پوری نے ثقہ صدوق کہ ہے۔(ماہنامہ الحدیث، ش119، ص8)

غیر مقلد کفایت اللہ سنابلی نے ثقہ صدوق کہا ہے۔(انوار الدر، ص60، قدیم نسخہ، ص178، جدید نسخہ)

سلفی عالم الدکتور عبد المعطی قلعجی نے بھی ثقہ قرار دیا ہے۔(حاشیہ مسند الفاروق، ج1، ص287)

فھرست علماء محدثین جنہوں نے امام عاصم بن قلیبؒ کی روایت کی تصحیح کی ہے

18-امام ابن خزیمہ نے امام عاصم بن کلیبؒ سے روایات لی ہیں۔ ملاحظہ ہو صحیح ابن خزیمہ، رقم، 426-457-
480-594-595-629-641-642-690-697-698-713-714-2172-2173-2274

اور روایت نقل کارنے کے بعد کسی بھی کسم کی جرح نہیں کی ہے۔

غیر مقلدین کے پیر بدیع الدین شاہ راشدی صاحب ابن خزیمہ سے لکھتے ہیں۔ "یہ مختصر صحیح احادیث کا مجموعہ ہے جو رسول اللہ ﷺ تک صحیح اور متصل سند کے ساتھ پہنچتی ہیں اور درمیان میں کوئی راوی ساقط یا سند میں انقطع نہیں ہے اور نہ تو راویوں میں سے کوئی راوی مجروح یا ضعیف ہے"۔(نماز میں خشوع اور عاجزی، ص 8)

قارئین کرام! یعنی غیر مقلدین کے پیر صاحب کے حساب سے ابن خزیمہ کا کوئی بھی راوی ساقط یا مجروح یا ضعیف نہیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کے جو بھی راوی کی روایات کو امام ابن خزیمہ اپنی صحیح میں لائے ہیں وہ ثقہ ہے۔ لھذا امام ابن خزیمہ کے نزدیک امام عاصم بن کلیبؒ ثقہ ہیں۔

غیر مقلدین کے نامور محدث متعصب حافظ زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں۔

امام ابن خزیمہ جس راوی سے روایت بیان کریں اور جرح نہ کریں وہ راوی ان کے نزدیک ثقہ صدوق ہوتا ہے اور وہ روایت بھی ان کے نزدیک صحیح ہوتی ہے۔(مقالات،ج1،ص528 / ماہنامہ الحدیث، ش47،ص18) فلھذا بقول علی زئی اور پیر بدیع الدین شاہ راشدی کے مطابق بھی امام عاصم بن کلیب ثقہ صدوق ہیں۔

یہی شرط کفایت اللہ سنابلی صاحب غیر مقلد نے بھی انوار البدر میں نقل کی ہے دیکھیں۔(انوار البدر جدید نسخہ، ص)

اسی طرح 19-امام ابن جارودؒ،20-امام ضیاء المقدسیؒ،21-حافظ ابو عوانہؒ،22-امام ابو الحسن دار القطنیؒ،2-امام ابو عیسی ترمذیؒ،24-امام بغویؒ،25-امام ابن حزم ظاہریؒ،26-امام الحافظ محدث علاء الدین مغلطائیؒ،27-حافظ ابن ترکمانیؒ،28-امام محدث ابو محمد محمود بن احمد عینیؒ،29-امام الحافظ ابن قیمؒ30-امام عابد سندھیؒ،31-امام احمد بن عبد اللہ الخزرجیؒ،32-امام احمد بن ابی بکر الو بصیریؒ،33-امام ابو جعفر الطحاویؒ،34-امام ھاشم السندھیؒ،35-امام شبیر احمد عثمانیؒ،-36امم ابو عی النیساپوریؒ،37-امام حافظ ابن مندہؒ،38-امام عبد الغنی بن سعیدؒ،39-امام ابو نکر خطیب البغدادیؒ،-40امام ابو علی ابن السکنؒ،-41امام مرتضی الزبیدیؒ،

اور غیر مقلدین میں سے مطلقاً امام عاصم بن کلیبؒ کی روایت سے احتجاج کیا ہے اور حسن صحیح قرار دیا ہے۔

رضاء اللہ عبد الکریم مدنی۔(12 مسائل حقیقت پسندانہ جائزہ، ص259)

حافظ ایوب لاہوری۔(نماز کی کتاب148)

حافظ صلاح الدین یوسف۔(نماز نبوی، ص144)

صادق سیالکوٹی۔(صلاۃ رسول، ص228، مع القول المقبول)

زبیر علی زئی۔(تسہیل السوصول، ص،147 تحقیق مقالات، نماز میں ہاتھ باندھنے کا مقام، ص50)

عبد اللہ روپڑی۔(فتاوی اہل حدیث، ص461)

کفایت اللہ سنابلی۔(انوار البدر فی وضع یدین علی صدر)

حافظ فاروق الرحمن یزدانی۔(احناف کا حدیث رسول اللہؐ سے اختلاف، ص279)

ثناء اللہ امرتسری۔(اہل حدیث کا مذہب، ص77-78)

شفیق الرحمان۔(نماز نبوی، ص144)

عبد متین میمن جوناگڑھی۔(حدیث نماز،)

ابو محمد شفیق احمد کمبوہ۔(آئینہ صلاۃ النبیؐ، ص98)

قاضی عبد الرحیم عباس فیضی۔(صلاۃ النبیؐ، ص308)

اسماعیل سلفی گجرنوالہ۔(رسول اکرمؐ کی نماز، ص67)

پیر بدیع الدین شاہ راشدی غیر مقلد۔(نماز میں خشوع وعاجزی، ص08)

قارئین کرام! ہم نے ثابت کیا کی امام عاصم بن کلیبؒ ثقہ صدوق راوی ہیں۔ارور آگے تحقیق آرہی ہے کی ثقہ صدوق راوی کا تفرد(زیادتی) مقبول ہے۔

ثقہ راوی کی زیادتی (تفرد) مقبول ہوتی ہے

قارئین اکرام! غیر مقلدین نے امام عاصم بن کلیبؒ پر منفرد روایت کرنے کا جو الزام لگایا ہے وہ امام علی بن مدینیؒ کی دین ہے، اور امام علی مدینیؒ کی اس بلاسند جرح کو امام ابن جوزیؒ نے نقل کیا ہے۔ امام علی مدینیؒ کی جرح کا جواب صفحہ ----پر دیکھیں۔

ثقہ راوی کا تفرد مضر نہیں ہوتا اس پر آئمہ کی تصریحات پیش خدمت ہے۔

1-امیر المؤمنین فی الحدیث امام محمد بن اسماعیل البخاریؒ فرماتے ہیں۔

"ولزيادة مقبولة"ترجمہ: ر ثقہ راوی کا اضافہ قبول ہے۔(الجامع الصحیح للبخاری، ج2، ص195، ترجمہ عبد الستار حماد غیر مقلد مطبع دار السلام)

2-امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

"والتفرد من الثقات مقبول"یعنی ثقہ راویوں کا تفرد مقبول ہے۔(مستدرک للحاکم، ج1، ص91)

نیز آپ فرماتے ہیں۔

"اذا تفرد الثقة بحديث فهو على اصلهم صحيح"یعنی جب ثقہ راوی کسی حدیث میں منفرد ہو تو وہ اپنی اصل پر صحیح ہے۔(مستدرک للحاکم، ج3، ص 138 طبع دار الکتب علمیہ، دوسرا نسخہ ج3، ص128 طبع مجلس دائرۃ المعرف حیدرآباد الھند، تیسرا نسخہ، ج1، ص128 طبع دار المعرفۃ بیروت لبنان)

آپ مزید فرماتے ہیں۔

"وهذا شرط الصحیح عند کافة فقهاء اهل الاسلام ان زیادة فی الاسانید والمتون من الثقات مقبولة"۔(**مستدرک للحاکم،ج1،ص42 طبع دار الکتب علمیه،دوسرا نسخه ج1،ص03 طبع مجلس دائرة المعرف حیدرآباد الهند،تیسرا نسخه،ج1،ص03 طبع دار المعرفة بیروت لبنان،چوتھا نسخه،ج1،ص40 طبع دار الحرمین**)

3-امام ذہبی فرماتے ہیں۔

" وتفرد من الثقاق مقبول"۔(**مستدرک للحاکم مع حاشیه تلخیص مستدرک،ج1ص91**)

4-امام الحافظ محدث علاء الدین مغلطائی رحمه الله فرماتے ہیں۔

"وتفرد الثقة مقبول عند الجمهور"۔(**شرح سنن ابن ماجه للمغلطائی،ج1،ص670**)

5-امام ابن قیم فرماتے ہیں۔

"وتفرد الثقة لا یوجب نکاره الحدیث"۔(**تهذیب السنن،ج1،ص26/ بدائع الفوائد ج1،ص123**)

6-امام ابن ملقن فرماتے ہیں۔

7-امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھاہے۔

" والزیادة من الثقة مقبولة"۔(**فتح المغیث،ج1،ص216**)

"اذا کان الراجع توثیقه فلا یضر تفرد به لان تفرد الثقة بالحدیث لا یضر"۔(**البدر المنیر،ج5،ص494**)

8-غیر مقلدین کے محدث العصر علامہ ناصر الدین البانی صاحب لکھتے ہیں۔

"ان تفرد الثقة بالحدیث لایعتبر علة"۔(**سلسله احادیث الضعیفة۔ج14،ص246**)

نیز ایک اور لکھتے ہیں۔ "والزیادۃ من الثقۃ مقبولۃ"۔(تمام المنہ، ج1، ص91)

9- غیر مقلد حافظ زبیر علی زئی نے امام بیہقی اور، **10-** ارشاد الحق اثری غیر مقلد کے حوالہ سے ثقہ راوی کی زیادتی مقبول لکھا ہے۔(تحقیقی مقالات، 4، ص251، سنن الکبری للبیہقی، ج7، ص108)

نیز آگے لکھتے ہیں۔

"معلوم ہوا کہ مسئلہ عقیدہ کا ہو یا اعمال و احکام کا، ثقہ راوی کی زیادتی حجت ہے"۔(تحقیقی مقالات، 4، ص252)

نیز ایک دوسری جگہ لکھا ہے۔ "راوی اگر ثقہ یا صدوق ہو تو اس کا تفرد مضر نہیں ہوتا۔(نماز میں ہاتھ باندھنے کا حکم اور مقام، ص49 مطبع مکتبہ اسلامیہ، پاکستان، ص50 مطبع مکتبہ الفہیم، الھند)

11- غیر مقلد غلام مصطفی ظہیر امنپوری نے بھی یہی مانا ہے کہ **ثقہ راوی تفرد مقبول ہے**۔(ماہنامہ الحدیث، ش119، ص8-9)

12- غیر مقلد کفایت اللہ سنابلی نے بھی یہی مانا ہے کہ ثقہ راوی تفرد مقبول ہے۔(انوار البدر، ص61 قدیم، اور جدید نسخہ مع اضافہ میں، ص179)

13- غیر مقلدین کے امام داؤد راز دہلوی لکھتی ہیں۔

"اصول حادیث میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ثقہ اور ضابط شخص کی زیادتی مقبول ہے۔(الجامع الصحیح للبخاری، ج2، ص453 ترجمہ مع تشریح داؤد راز دہلوی، مطبع دار علم ممبئ)

14- غیر مقلدین کے جناب محفوظ الرحمن زین اللہ سلفی صاحب امام حاکم کے حوالے سے لکھتے ہیں۔

" والقول من الثقات مقبول"۔(حاشیہ العلل وردۃ، ج10، ص105)

15-غیر مقلدین کے ممدوح امام ابن تیمیہ لکھتے ہیں۔

"ھذا زیادۃ من الثقۃ،فتکون مقبولۃ"۔(فتاوی الکبری لابن تیمیہ،ج1ص359)

16-غیر مقلدین کے امام علامہ قاضی شوکانی لکھتے ہیں۔

"وزیادۃ الثقۃ مقبولۃ"۔(نیل الاوطار،ج4،ص68)